© rasailojaraid.com

سورۂ نساء، آیت نمبر ۹۳ میں جو سزا بیان کی گئی ہے "کہ جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے گا اور اس کی سزا جہنم ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اُس پر اللہ کا غضب ہوگا اور اللہ اس پر لعنت کرے گا اور اس نے ان کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے" کا مطلب یہ ہے کہ سزا اتنی لمبی ہوگی کہ اسے ہمیشہ کے عذاب سے بھی تعبیر کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی قاتل ایسا ہو کہ اس کی نیکیاں ہوں تو وہ مقتول کو دے دی جائیں گی اور پھر اس کے پاس نیکیاں نہ بچیں تو اس کی خطائیں اس کے پلڑے ڈال دی جائیں گی اور پھر اُسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ یہ مضمون نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مفلس کی تشریح کرتے ہوئے بیان فرمایا۔ بہر حال اللہ تعالیٰ ظالم کو اس کے ظلم کی سزا بھی دے گا اور اس کی نیکیوں کا بدلہ بھی۔

فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرًا یرہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرًا یرہ۔

قاتل کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی، البتہ ممتاز شخصیات نماز جنازہ میں شرکت نہ کریں۔

۲ — ایک شخص رمضان میں فوت ہوگیا اور بیماری کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکا تو اس کی طرف سے روزوں کی قضا نہیں ہے۔ اور فدیہ بھی نہیں ہے کیوں کہ اس پر روزے فرض ہی نہیں ہوتے تھے۔

۳ — قرآنِ پاک پڑھ کر اس کا ثواب پہنچانا جائز ہے البتہ مروجہ رسمی اور نمائشی طریق سے ختم قرآن کرانا اور پڑھنے والوں کو اجرت دینا ایسی چیزیں ہیں جن کی اصلاح ہونی چاہیے۔

© rasailojaraid.com